



شہید پانچ ہیں: طاعون کی بیماری سے مرنا والا، پیٹ کی بیماری سے مرنا والا، ڈوب کر مرنا والا، دب کر مرنا والا اور اللہ کی راہ میں شہید ہونا والا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا: ”شہید پانچ ہیں: طاعون کی بیماری سے مرنا والا، پیٹ کی بیماری سے مرنا والا، ڈوب کر مرنا والا، دب کر مرنا والا اور اللہ کی راہ میں شہید ہونا والا“ ایک اور روایت میں ہے کہ (رسول اللہ نے صحابہ سے فرمایا): ”تم اپنے میں سے کن لوگوں کو شہید شمار کرتے ہو؟“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے وہ شہید ہے آپ نے فرمایا: ”تب تو میری امت میں شہداء کم ہوں گے“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! تو پھر کون شہید ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ”جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے وہ شہید ہے، جو اللہ کے راستے میں (طبعی) موت مر جائے وہ شہید ہے، جو طاعون کی بیماری میں فوت ہو جائے وہ شہید ہے، جو پیٹ کی بیماری سے فوت ہو جائے وہ شہید ہے اور جو ڈوب کر مر جائے وہ شہید ہے“

[صحیح] [متفق علیہ]

مجموعی طور پر شہداء کے پانچ اصناف ہیں: وہ شخص جو طاعون میں مبتلا ہوا اور اسی سے مر گیا، یہ ایک مملکت وبا سے اور جو پیٹ کی بیماری سے مر جائے اور جو ڈوب کر مر جائے بشرطیکہ اس کا یہ سمندری سفر حرام نہ ہو، یا پھر جو سیلاب یا سوئمنگ پول وغیرہ میں ڈوب کر مر جائے اور جو ملبہ تلے دب کر مر جائے جیسے کہ اس پر کوئی دیوار گرجائے اور جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے اور یہ سب سے اعلیٰ قسم کے اسی طرح وہ شخص جو اللہ کی راہ میں لڑائی کے علاوہ کسی اور وجہ سے مر جائے پہلے چار قسم کے شہداء اخروی احکام کے اعتبار سے شہید ہیں، دنیوی اعتبار سے نہیں چنانچہ انہیں غسل دیا جائے گا اور ان کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اس حدیث میں (شہداء کی) جو تعداد بیان کی گئی ہے، وہ حصر کے لئے نہیں ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4971>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

